آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر
محکمہ قانون وپارلیمانی امور

مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۹۲ء

نمبر م ق/۴۷۰۔۴۷/۹۲۔ جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۹۲ کو وضع کیا جسے اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

(آرڈیننس XXXI بابت ۱۹۹۲ء)

اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کئے جانے کا آرڈیننس۔

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کی جائے۔ اور چونکہ جناب صدر کو یہ اطمینان ہو چکا ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

لہذا، اب، ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۴۱ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حاصل ہیں، جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا۔

دفعہ ۱۔ **مختصر عنوان، اور آغاز ونفاذ**۔ (۱) یہ آرڈیننس آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۹۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **اسلامی تعزیراتی قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳ میں ترمیم**۔ اسلامی تعزیراتی قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳ ذیلی دفعہ (۱) کے بعد درج ذیل شرطیہ فقرہ کا اضافہ کیا جاتا ہے:۔

''مگر شرط یہ ہے کہ ایسے شخص جن پر پاکستان آرمی ایکٹ ۱۹۵۲ء کا اطلاق ہوتا ہو ان کے مقدمات کی سماعت آرمی، ایکٹ کے تحت قائم کردہ عدالت ہی کرے گی۔''

دستخط

(سردار سکندر حیات خان)

صدر

آزاد جموں وکشمیر

دستخط

(سید شاکر شاہ)

ڈپٹی سیکرٹری قانون

AJK Law Department (Library)